معافی اور صلح ڈیسائپلشپ ورک بُک

بائبل کے اصول

FAMILY DISCIPLESHIP MINISTRIES

PASTOR CRAIG CASTER

بائیبل کے اُصول

صلح اور معافی کے لئے

۔۔' کاہن کو خداوند کی توریت کی کتاب
جو موسیٰ کی معرفت دی گئی تھی ملی۔ تب
۔۔سافن منشی سے کہا کہ میں نے خداوند
کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے۔۔۔
اور سافن نے اُس میں سے بادشاہ کے حضور
پڑھا۔ جب بادشاہ نے توریت کی باتیں سنیں
تو اپنے کپڑے پھاڑے۔۔۔پھر بادشاہ نے۔۔
۔۔یہ حکم دیا۔ جاؤ۔۔۔اِس کتاب کی باتوں
کے حق میں جو ملی ہے خداوند سے
پوچھو کیونکہ خداوند کا قہر جو ہم
پر نازل ہوا۔۔۔اِس لئے کہ
ہمارے باپ دادا نے خداوند
کے کلام کو نہیں مانا ہے کہ
سب کچھ جو اِس کتاب میں
لکھا ہے اُسکے مطابق کرتے'۔
۲ تواریخ ۳۴:۱۴۔۲۱

خُدا کی عالی حاکمیت

عالی: عظیم قوت، بے بہا حکمت
اور مکمل اختیار رکھنے والا۔

'اور زمین کے تمام باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں
اور وہ آسمانی لشکر اور اہلِ زمین کے ساتھ جو
کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی نہیں جو اُسکا ہاتھ
روک سکے یا اُس سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟'
دانی ایل ۴:۳۵

زبور ۱۳۹: ۱۔ ۱۸ سکھاتا ہے کہ خُدا ہم سب
سے واقف ہے۔ ہمارے تمام دِن اُسی نے
ترتیب دیئے۔ اِس سے پہلے کہ آپ نے خُدا
کو جانا یا اُسے اپنا نجات دھندہ قبول کیا، وہ
آپکو جانتا تھا اور اُس نے آپکی زندگی کے
سارے دِن مقرر کئے تھے۔ اُس نے آپ کو
آزاد مرضی کی نعمت دی۔ اُس نے آپ کو چُنا
کہ آپ اُس کی پیروی کریں اور اُس نے آپ
کو اُسے رَد کرنے کی آزادی دی۔

'اَے خُدا تُو نے مجھے جانچ لیا اور
پہچان لیا۔ تُو میرا اُٹھنا، بیٹھنا
جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دور
سے سمجھ لیتا ہے۔ تُو میرے
راستے کی اور میری خوابگاہ کی
چھان بین کرتا ہے اور میری
سب روشوں سے واقف ہے۔
دیکھ! میری زبان پر کوئی ایسی بات
نہیں جسے تو اے خُداوند! پورے
طور پر نہ جانتا ہو۔'
زبور ۱۳۹: ۱۔ ۴

خُدا نے اِنسان کو اچھا کرنے اور بُرا کرنے کی
آزادی دی ہے۔ اِسلئے حقیقت یہ ہے کہ خُدا
کے بیٹے اور بیٹیاں اِس بگڑی دُنیا میں رہتے ہوئے
اکثر اپنے گرد پھیلی بُرائی کی زد میں آجاتے ہیں۔
اگر خُدا اپنے بچوں کو تمام بُرائی سے بچا کر رکھتا
اور صرف اچھائی کو اُنکے قریب آنے دیتا تو
غیر نجات یافتہ محض آسان زندگی کی ضمانت
کے لئے خُدا کی طرف لوٹنے پر آمادہ ہوتے۔
حقیقت میں یہی وہ دلیل ہے جس نے آسمان
پر خُدا اور شیطان کے درمیان ایُوب کی زندگی
میں ہونے والے تاریخی واقعیات آغاز کیا۔

شیطان نے خُدا سے کہا

'کیا ایوب یوں ہی خُدا سے ڈرتا ہے۔ کیا تو نے اُسکے اور اُسکے گھر کے گرد اور جو اُسکا ہے اُسکے گرد چاروں طرف باڑ نہیں بنائی ہے۔ تُو نے اُسکے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُسکے گلے ملک میں بڑھ گئے ہیں۔ پر تُو ذرا اپنا ہاتھ بڑھا کر جو کچھ اُسکا ہے اُسے چھوہی دے تو وہ تیرے منہ پر تیری تکفیر نہ کرے گا؟'

ایوب ۱:۹۔۱۱

پھر خُدا نے شیطان کو ایوب پر اُسکے مال و دولت، اُسکی اولاد، اور آخرِ کار اُسکی صحت کا خاتمہ کر کے بُرائی لانے کی اجازت دی۔ خُدا ایک پیار کرنے والا باپ ہے اور ہماری زندگیوں میں بُرائی نہیں لاتا۔ تاہم اپنے مقصد اور آخر کار ہماری بھلائی کے لئے بُرائی کو ہمیں چھونے کی اجازت دیتا ہے۔

'نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔ ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھینچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے۔'

یعقوب ۱۳۔۱۴

ایُوب کی اذیت کا نتیجہ خُدا پر بھروسہ اور اُسکی پہچان تھی۔

ایُوب یہ نہیں سمجھتا تھا کہ خُدا اُسے کیوں اذیتیں اُٹھانے دے رہا تھا۔ (ایُوب ۲: ۳ میں خُدا نے کہا تھا کہ ایُوب ایک راستباز آدمی تھا) اِسلئے ایُوب نے خُدا سے پوچھا، 'کیوں'؟ کئی ابواب تک ایُوب اِسی سوال کا تسلی بخش جواب پانے کے لئے تڑپتا ہے۔ خُدا جواب نہیں دیتا بلکہ اُسکی توجہ اپنی اُس قوّت اور جلال کی طرف لگاتا ہے جو اُسکی تخلیق میں نظر آتی ہے۔ عظمتِ خُداوندی کی اِس نئی دریافت سے ایُوب مطمعین ہو جاتا ہے۔

جب ہم دُکھ اُٹھاتے ہیں، ہم ایُوب کی طرح وضاحت چاہتے ہیں۔ 'کیوں'؟ 'کیوں'؟ 'کیوں'؟ ایُوب سے جو بہت اسباق ہم سیکھتے ہیں اُن میں سے ایک یہ ہے کہ کیوں؟ غلط سوال ہے۔ اِسکی بجائے ہمیں خُدا سے یہ پوچھنا چاہیے، کیا؟ تُو مجھے کیا سیکھانا چاہتا ہے؟ اِس موسمِ غم میں میرے لئے تیری کیا مرضی ہے؟

'تب ایُوب نے خُداوند کو یوں جواب دیا۔ 'میں جانتا ہوں کہ تُو سب کچھ کر سکتا ہے اور تیرا کوئی ارادہ رُک نہیں سکتا۔ میں نے تیری خبر کان سے سُنی تھی پر اب میری آنکھ تجھے دیکھتی ہے۔۔۔'

ایُوب ۴۲ :۱۔ ۶

۔ یہ جانتے ہوئے کہ خُدا قادرِ مطلق ہے، آپکی زندگی کا کونسا حصہ اُسکی قوت، حکمت، یا حاکمیت سے باہر ہے؟

۔ کونسا دِن یا کونسے حالات آپکی زندگی میں آئے جس کے بارے خُدا کو پہلے سے معلوم نہ تھا؟

۔ زندگی کی ناکامیوں، مشکلوں، مصیبتوں اور آزمائیشوں میں آپکو کس طرح کا ردِ عمل اختیار کرنا چاہیئے؟

"اُسی میں ہم بھی اُسکے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے۔"
افسیوں ۱:۱۱

یا تو ہم اپنے ماں باپ جنہوں نے ہمیں مایوس کیا، جیون ساتھی جو ہمیں چھوڑ گیا، دوست جو ہماری اُمیدوں پر پورے نہ اُترے یا پھر اِک شرابی ڈرائیور جو ہمارے پیارے کو کچل گیا کے لئے اپنے سینے میں نفرت پال سکتے ہیں یا اپنا ایمان ایک قادرِ مطلق خُدا پر رکھ سکتے ہیں۔ جب ہم یسوع کے پاس آتے ہیں، ہم اپنی ازلی منزل کے لئے اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ہمیں اپنے گزرے اور موجودہ حالات کیلئے بھی اُس پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔

صِرف وہی ہماری آزمائشوں میں اور اُنکے
ذریعے سے ہمیں طاقت اور تسلی دے سکتا
ہے۔صِرف وہی بُرائی سے بھلائی پیدا
کر سکتا ہے۔ کلامِ خُدا سے ہماری فرمانبرداری
ہمیں اطمنان دے گی اور ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کے لئے تعریف، عیزت اور جلال
لائے گی۔

۔۔ 'اِس سبب سے تُم خوشی مناتے
ہو۔اگرچہ اَب چند روز کے لئے
ضرورت کی وجہ سے طرح طرح
کی آزمائشوں کے سبب سے غمزدہ ہو
اور یہ اِسلئے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا
ایمان جو آزمائے ہوے فانی سونے سے
بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح
کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال
اور عزت کا باعِث ٹھہرے۔'
پہلا پطرس ۱:۳۔۷

آزمائشیں اور مصائب

خُدا کا کلام سکھاتا ہے کہ آزمائشیں اور مصائب مسیحی زندگی کا حصہ ہیں۔

جیسے خالص کرنے والا کچے سونے کو کٹھائی میں ڈال کر میل کو اُوپر لانے کی غرض سے اُسے تپاتا ہے، اُسی طرح خدا اپنے عزیز بچّوں کو، ہمیں خالص بنانے کے لئے مصائب کی کٹھالی میں ڈالتا ہے اور ہمیں ہمارے نجات دہندہ کی صورت میں تبدیل کر دیتا ہے۔

'اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانند بیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی کی مانند پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے حضور ہدیے گزرانیں۔'

ملاکی ۳:۳

اگر ہم اُس کا بھروسہ کریں تو ہماری زندگیاں محبت، اُمید اور یسوع مسیح کے اعتماد سے بھر جائیں گی۔ اور جب دوسرے ہمیں دیکھیں گے تو اُنہیں

'میں نے تم سے یہ باتیں اسلئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمنان پاؤ۔ دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دُنیا پر غالب آیا ہوں۔'

یوحنا ۱۶:۳۳

آزمائشیں اور مصائب

معافی اور صلح

ہم میں زندگی، محبت، اور یسوع مسیح کی
راستبازی نظر آئے گی۔

'اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں
مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے
بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے جو خدا
کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ
جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے
مقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل
ہوں۔۔۔'

رومیوں ۸:۲۸، ۲۹

یہ آیت، کچھ باتیں نہیں بلکہ سب باتیں
کہتی ہے۔ ایمان چابی ہے۔ اگر ہم خدا
کے وعدوں پر ایمان لانے کا چناؤ کریں
اور آزمائشوں اور مصائب کے بیچ اُس پر
بھروسہ کریں تو ہم فتح مند ہونگے اور
خدا کو ہماری زندگیوں میں جلال ملیگا۔

معافی اور صلح

۔کیا آپ خُدا کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ آپکی آزمائشوں سے آپکی زندگی بدل دے؟

۔کیا آپ خُدا پر اُس درد کے معاملے میں جو اَوروں نے آپ کو دیا بھروسہ کرنے کے لئے راضی ہیں؟

۔کیا آپ خُدا کی فرمانبرداری اور معاف کرنے کیلئے راضی ہیں، تاکہ آپ اُس غُلامی اور درد سے آزاد ہوں جو آپکی زندگی میں معاف نہ کرنے کی وجہ سے ہے؟

آزمائشیں اور مصائب

'مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خشبو ہمارے وسیلے سے ہر جگہ پھیلاتا ہے۔'

کرنتھیوں ۲:۱۴

'ایسے وقت بھی ہیں، یسوع کہتا ہے، جب خُدا تاریکی کی چادر کو اُٹھا نہیں سکتا، لیکن اُسکا بھروسہ کریں۔خُدا ایک بے رحم دوست کی مانند ظاہر ہو گا، پر وہ نہیں۔وہ ایک غیر فطری باپ کی طرح ظاہر ہو گا پر وہ نہیں۔خُدا کی سوچ کے خیال کو ہر معاملے میں مضبوط اور بڑھتا رکھیں۔جب تک پس پردہ خُدا کی مرضی نہ ہو کچھ نہیں ہوتا، اِس لئے آپ اُس پر مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔'

اُزولڈ چیمبرز

معاف نہ کرنے کی قیمت

معافی کے لفظی معنی ہیں، چھوڑ دینا۔ جب قرض معاف کر دیا جاتا ہے تو وصولی کے حقوق چھوڑ دیے جاتے ہیں۔ اگر ہمیں کوئی چوٹ پہنچائے اور ہم اُسے معاف کر دیں تو ہم اُس کے خِلاف اپنے غُصے اور ناراضگی کو جاری رکھنے کی آزادی چھوڑ دیتے ہیں۔ لفظ 'پاردن' لاطینی لفظ 'پرڈونیر' جسکا مطلب ہے 'مفت دینا' سے لیا گیا ہے۔ سچّی معافی غیر مستحق، بغیر قابلیت کے مفت ہے۔ کلامِ خُدا میں، بھول جانے کا مطلب ہے اپنے اِختیار سے جانے دینا یا چھوڑ دینا۔

جب ہم معافی دینے سے اِنکار کرتے ہیں اور جو بُرائیاں ہم سے کی گئیں اُنکا معاوضہ لینے کا حق برقرار رکھتے ہیں تو ہمیں وہ نقصان اُٹھانے کے لئے تیار رہنا ہوگا جو اِس چناؤ سے ہوگا۔

معافی مفت ہے مگر معاف نہ کرنے کی بھاری قیمت۔ معاف کرنے کو تیار نہ ہونا ناراضگی پیدا کرتا ہے۔ ناراضگی کا مطلب ہے دوبارہ

محسوس کرنا۔ ناراضگی ماضی سے جڑی رہتی ہے اور اُسے بار بار اُجاگر کرتی ہے۔ ناراضگی زخم کُریدنا ہے، جو ہمارے زخموں کو بھرنے سے روکتی ہے۔

۔ عبرانیوں ۱۲: ۱۵ میں ہم سیکھتے ہیں کہ کڑواہٹ ایک گہری جڑ کی طرح اِنسانی دِل میں جم جاتی ہے، پھر اُگتی ہے اور پھل لاتی ہے۔ یہ کڑوا پھل ہے جو اوروں کو غذئیت دینے کی بجائے مصیبت پیدا کرتا ہے اور دوسروں کو ناپاک کرتا ہے۔

'غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دُکھ دے اور اُسکے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔'
عبرانیوں ۱۲: ۱۵

۔ ہم میں زیادہ لوگ فوراً یہ تسلیم نہیں کرتے کہ ہم معاف نہ کرنے کی رُوح کو پناہ دے رہے ہیں۔ تاہم افسیوں ۴: ۳۱ یہ سکھاتا ہے کہ ایک ناقابل اِنکار ثبوت ہے کہ ہر ایک فرد کی زندگی میں ناراضگی کا کڑوا درخت اُس کے دِل میں اُگ رہا ہے۔

'ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخوائی سمیت تم سے دور کی جائیں۔'
افسیوں ۴: ۳۱

قہر یعنی انتقام پرور غصہ، غُصہ یعنی چڑا پن، بدخوائی یعنی دوسروں کا بُرا چاہنا۔

معافی اور صلح   معاف نہ کرنے کی قیمت

اپنے آپ سے سوال کریں، 'کیا اِن میں سے کوئی بات میری زندگی میں پائی جاتی ہے؟

۔غُرور	۔رشتوں میں بھروسے کی کمی
۔ذاتی راستبازی	۔بیوی سے ملاپ کی کمی
۔خود پرستی	۔مَردانہ کمزوری
۔جزباتی مسائل	۔عیب گوئی
۔پریشانی، ذہنی دباؤ	۔بیحد حساس، آسانی سے دُکھی ہونا
۔صحت کے مسائل	۔اطمنان اور خوشی کی غیر موجودگی
۔کھانے پینے میں بیضابتگی	۔یسوع سے ٹوٹا رشتہ

کیوں معاف کریں؟

اُس تباہ کاری کے علاوہ جو معاف نہ کرنے کا نتیجہ ہے، جِکا ذِکر پہلے کیا گیا، معاف کرنا ہم پر قرض ہے کیونکہ:

۔خُدا حکم دیتا ہے!

خُدا کی فرمانبرداری اختیاری نہیں کہ جب چاہا کی، جب چاہا نہ کی، ایسے میں ہم بے پھل، بے اثر اور ویران روحانی زندگی گزاریں گے۔

’تم اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو۔۔۔ اور تم خُدا تعالٰے کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدِل ہو۔‘

لوقا ۶:۳۵، ۳۶

’اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا دُعا کرتے ہو اگر تمھیں کسی سے کوئی شکائیت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمھارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمھارے گناہ معاف کرے۔‘

مرقس ۱۱:۲۵

۔ معاف کرنے میں ہم یسوع کے مُشابہ ہوتے ہیں اور خاندانی پہچان رکھتے ہیں۔

مسیحی کا مطلب ہے چھوٹا یسوع۔

معافی اور صلح

بطور مسیحی، ہم یسوع کے نام کو گمشدہ دُنیا تک پہنچانے کے لئے بُلائے گئے ہیں۔
ہمیں اُسکی صورت اپنانی چاہئے؛ اُسکی طرح ہوں۔ یسوع نے معافی کا مظاہرہ کیا۔ وہ اِس زمین پر قصورواروں کے لئے معافی لانے کیلئے آیا۔ اُس نے کلیسیاء کو معافی کا پرچار جاری رکھنے کیلئے کہا۔ سچا مسیحی ہونے کیلئے ہمیں اپنے قصورواروں کو معاف کرنا ہی ہوگا!

'یسوع نے کہا، اے باپ اِن کو معاف کر کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔'
لوقا ۲۳: ۳۴

۔ معافی عیب جوئی اور مُصائب کے سلسلے کو توڑنے کا واحد ذریعہ ہے۔

معافی نکلنے کی راہ پیدا کرتی ہے! یہ عیب جوئی اور انصاف کے سارے سوالوں کو حل تو نہیں کرتی پر ایک نئے آغاز کے ساتھ دوبارہ سے شروعات کا موقع ضرور فراہم کرتی ہے۔

معاف نہ کرنے کی قیمت

'جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا'
ا۔ یوحنا ۲: ۶

معافی اور صلح

اِس سچائی کا مظاہرہ یوسف کی زندگی میں پیدائش کے ۳۷ تا ۴۵ ابواب میں کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اُس سے بُرا سلوک ہوا، دھوکہ ہوا، بھائی چھوڑ گئے، غُلامی میں بیچ دیا، اُس نے کڑواہٹ کو اپنی زندگی میں جڑ پکڑنے کی اِجازت نہ دی۔ اپنے بھائیوں سے دوبارہ مِلنے سے ذرا پہلے اُس نے اُس شفا بخش کام کا ذِکر کیا جو خُدا نے علیدگی کے برسوں میں اُسکی زندگی میں کیا تھا، جِسکا مُظاہرہ وہ اپنے بیٹوں کے نام رکھتے ہوئے پیدائش ۱۴:۵۱، ۵۲ میں کرتا ہے۔ لکھا ہے:

’اور یوسف نے پہلوٹھے کا نام مَنسّی یہ کہہ کر رکھا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقت مجھ سے بُھلا دی۔‘

معاف نہ کرنے کی قیمت

'اور دوسرے کا نام افرائیم یہ کہکر رکھا کہ خدا نے مجھے میری مصیبت کے ملک میں پھلدار کیا۔'

اِس طرح بھول جانے کا مطلب یہ نہیں کہ یاد نہ کرنا بلکہ چھوڑ دینا۔ گزری تلخ یادوں کو اپنی موجودہ زندگی پر قابو نہ پانے دینا۔ یوسف کی پھلدار زندگی اِسی بھول جانے سے جُڑی تھی۔ یاد رہے کہ ناراضگی کا مطلب دوبارہ محسوس کرنا ہے۔ یوسف نے اپنے ماضی کیلئے خُدا پر بھروسہ کرنے کا چُناؤ کیا۔ معاف نہ کرنا ہمیں ماضی میں قید کر دیتا ہے اور پھلدار زندگی کی تمام ممکنات باہر رہ جاتی ہیں۔

مصر میں اپنے تنہا برسوں کے دوران یوسف نے خُدا کو اپنے اُن دِل کے زخموں کو بھرنے دِیا جو اُس کے اپنے بھائیوں نے لگائے تھے۔ بعد میں جب موقع مِلا تو اُس نے پیار کا ہاتھ بڑھایا، اُنہیں معاف کیا، اُن پر مہربانی کی۔ پیدائش ۴۵ میں وہ کہتا ہے:

'اور اس بات سے کہ تم نے مجھے بیچ کر یہاں پہنچوایا نہ تو غمگین ہونا اور نہ ہی اپنے دِل میں پریشان ہونا

معافی اور صلح

‘کیونکہ خُدا نے جانوں کو بچانے کیلئے مجھے تُم سے آگے بھیجا اور اُس نے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے مِل کر رویا اور اُسکے بعد اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے۔’

نہ اِلزام تراشیاں تھیں، نہ وضاحتیں، صرف معافی اور رحم کی آواز تھی۔ یوسف اور اُسکے بھائیوں کیلئے دوبارہ مِلاپ اور نئی شروعات کا راستہ تیار تھا۔

معاف نہ کرنے کی قیمت

۔ معافی مُجرم کے احساسِ جُرم سے نجات دیتی ہے۔

اگر یوسف معاف نہ کرتا تو اُس کے بھائی اپنا دُکھ اپنی قبروں میں لے جاتے۔ معافی جِس کے ہم لائق نہ ہوں، جِسے کمایا نہ ہو، سارے بندھن کاٹ کر اِحساسِ جُرم کو دور کر سکتی ہے۔

اگر یسوع نے گُناگاروں پر رحم نہ کیا ہوتا تو ہم اِحساسِ جُرم کی گرفت میں ہوتے۔ ہماری طرف پہلا قدم اُس نے بڑھایا اور اِس طرح اُس سے ہمارا مِلاپ ممکن ہوا۔

’تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دِکھائے۔’

افسیوں ۲:۷

صلح

صلح کرنا دوستی کو بحال کرنا ہے۔ صلح دُشمنی کو ختم کرنا ہے۔ صلح اُن کے بیچ ہوتی ہے جو پہلے ایک دوسرے کے دُشمن ہوتے ہیں۔

کلامِ خُدا سِکھاتا ہے 'ہر طرح کی تلخ مزاجی۔۔۔ تم سے دور کی جائیں۔۔۔ مہربان۔۔۔ نرم دِل ہو اور۔۔۔ قصور معاف کرو۔۔۔'

- ہم کڑواہٹ کو کس طرح ختم کر سکتے ہیں؟
- جس کو ہم نے ناراض کیا، اُس سے ہم کس طرح صلح کر سکتے ہیں؟
- ہم اُس دُکھ کی تلافی کس طرح کر سکتے ہیں جو ہم نے اوروں کو دیا؟
- اپنے قصوروار کو ہم کس طرح معاف کر سکتے ہیں؟
- غلط کام جو ہو گیا، اُس کے بارے ہم اپنے احساسات کیسے بدل سکتے ہیں؟

'ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دور کی جائیں۔ اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔'

اگر آپ کو معافی کی ضرورت ہے

چاہت کے عمل کے طور پر:

۱۔خُدا سے اپنے گُناہ کا اقرار کریں اور معافی مانگیں، اُس سے کہیں کہ وہ اپنے روح پاک سے اُپ کے دِل کو اپنی محبت سے بھر بھر دے۔

' مبارک ہے وہ جسکی خطا بخشی گئی اور جِسکا گناہ ڈھانکا گیا۔۔۔جب میں خاموش رہا تو دِن بھر کے کراہنے سے میری ہڈیاں گھل گئیں۔ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دِن مُجھ پر بھاری تھا میری تراوت گرمیوں کی خشکی سے بدل گئی۔ میں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔ مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضُور اپنی خطاؤں کا اقرار کروُنگا اور تُو نے میرے گناہ کی بدی کو مُعاف کیا۔' زبور ۳۲:۱، ۳۔۵

'' اگر اپنے گناہوں گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے۔''

۱۔یوحنا ۱:۹

اب دُعا کریں کہ خُدا اُپ کو معاف کرے اور اپنے

پاک روح سے بھر دے اور آپ کو فرمانبرداری کرنے کی قوت عطا کرے۔ صرف خُدا گُناہ معاف کرتا ہے۔ وہ معاف کرتا ہے اور بھول جاتا ہے۔ ایمان کے وسیلے خُدا کی معافی قبول کریں۔

"معافی ایک جذبہ نہیں...
معافی ایک چاہت کا عمل ہے
اور دِل کی حرارت سے قطع
نظر چاہت کا عمل جاری رہسکتا ہے۔"
کوری دس بوم

۲۔ ہو سکے تو اُن کے پاس جائیں جن کے آپ قصوروار ہیں، اور بڑی انکساری سے اپنے قصور کی معافی چاہیں۔

اُردو زبان کے تمام الفاظ میں
سب سے زیادہ طاقتور چھ الفاظ
"میں غلط تھا مجھے معاف کریں"

"جیسے پورب پچھم سے
دُور ہے ویسے ہی اُس نے
ہماری خطائیں ہم سے دور
کر دیں۔"

زبور ۱۲:۱۰۳

متی ۵:۲۳۔ ۲۴ کی فرمانبرداری کرنے کی اپنی خواہش تحریر کریں۔

....

....

اگر ممکن ہو تو روبرو معافی چاہیں یا پھر خط یا فون کے ذریعے بات کریں۔ فرمانبرادی کے اِس عمل میں کسی طرح کی رکاوٹ کو دیر کرنے کی اجازت نہ دیں۔

اپنا یہ فیصلہ کسی قابلِ اعتاد مسیحی دوست کو بتائیں، دُعا کے لئے کہیں اور کہیں کہ اِس فرمانبرداری کے عمل کو پورا کرنے کے لئے وہ آپکا جوابدہ ہو۔

۔ روزانہ کلام پڑھیں اور دُعا کریں۔

روزانہ کلام پڑھنے اور دُعا کرنے کا اپنا فیصلہ تحریر کریں۔

....

....

"پس اگر تُو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کوئی شکایت ہے تو وہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے مِلاپ کر تب آکر اپنی نذر گزران۔"

متی ۵:۲۳:۲۴

"بلکہ تم پہلے اُسکی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مِل جائینگی۔"

متی ۶:۳۳

۴۔ صلیب اور اُس قُربانی پر غور و فکر کریں جو یسوع نے آپ کے گناہوں کے لئے دی۔

اِس وقت اُس سب کے لئے جو یسوع نے آپ کے لئے کیا اُس کا شکر یا ادا کریں اور شکر کریں اُس کا اُس منصوبے کے لئے جس کے تحت اُس نے آپ کو اپنی صورت پر تبدیل کیا اور شکر کریں اُس کے پاک روح کی نعمت کے لئے۔

"جب بھی میں اپنے آپ کو خُدا کے سامنے دیکھتا ہوں اور کسی اُس کام کا احساس کرتا ہوں جو میرے مُقدس خُداوند نے کلوری پر میرے لئے کیا تو میں کسی کو بھی، کچھ بھی معاف کرنے پر تیار ہو جاتا ہوں، میں رُک نہیں پاتا، میں رُکنا نہیں چاہتا۔"

ڈاکٹر مارٹن لوئیڈ۔ جونیر

"کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ مگر جب ہمارے منجی خدا کی

مہربانی اور انسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی۔ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابق نئی پیدائش کے غسل اور رُوح اُلقدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔" ططس ۳:۳۔۵

اگر آپ کو معاف کرنے کی ضرورت ہو۔

۱۔ دُعا کریں کہ خُدا آپ کو فرمانبرداری کرنے اور شخص یا اشخاص کو معاف کرنے کی قوت دے۔

خُدا نے ہمیں پہاڑوں کو ہٹا دینے کی قوت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ آپ کا بڑا پہاڑ ہو سکتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ خُدا کی مرضی ہے ہم دوسروں کو معاف کریں، اِس لئے بھروسہ رکھیں کہ اگر ہم اُس کی قوت چاہیں گے تو ملے گی۔

''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائیگا۔'' متّی ۲۱:۲۱

۲۔ اپنے معاف کرنے کا شخص یا اشخاص سے اظہار کریں۔

معاف کرنا ایک فعل یا عملی چیز ہے۔ سچے طور پر معاف کرنے کے لئے آپ کو عمل کرنا ہو گا۔

خُدا اِس وقت آپ سے بات کرنے کے لئے
اپنا کلام استعمال کر رہا ہے اور آپ کے لئے
سچائی ظاہر کر رہا کہ آپ سچائی کو مانیں اور
عمل کریں۔

معاف کرنا کوئی آسان کام نہیں، اِس لئے
تنہا رہنے کی کوشش نہ کریں بلکہ مدد اور
جواب دہی کے لئے سچے مسیحی دوست،
جیون ساتھی، یا دُعائیہ ساتھی کا ساتھ لیں۔
شخص یا اشخاص کو معاف کرنے کا اپنا عہد
تحریر کریں اور اُن سے رابطہ کرنے کی
اپنے آپ کو تاریخ دیں، تاکہ آپ، خود
کو ٹال مٹول نہ کرنے دیں۔

....

....

۔کیا مجھے شخصی طور پر اُن کے پاس جانا ہو گا؟
۔کیا میں اِس کی جگہ اُنہیں فون کر سکتا ہوں
یا خط لِکھ سکتا ہوں؟

''اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری
ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُسکی
مرضی کے مُوافق کچھ مانگتے ہیں تو
وہ ہماری سُنتا ہے۔'' ا۔یوحنا ۵:۱۴

''پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں
جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو۔''
رُومیوں ۱۴:۱۹

چند صورتوں میں ہاں۔ دوری، سفر کی لاگت
اور دوسرے شخص کی شخصیت کو مدِ نظر رکھتے
ہوئے خط، فون یا ای میل کا ذریعہ سب
سے بہتر ہو سکتا ہے۔

بات کرتے یا رابطہ کرتے ہوئے یہ باتیں ذہن میں رکھیں:

۱۔ آپ یہ اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرتے ہوئے کر رہے ہیں، جسکو آپ سے پیار ہے اور جو آپ کی فکر کرتا ہے۔

وہ آپ کو غلامی کے اُس بوجھ اور بندھن سے
آزاد کرنا چاہتا ہے جو آپ معاف نہ کرنے کی
وجہ سے محسوس کر رہے ہیں۔

''اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمھارا آسمانی باپ بھی تمکو معاف کریگا۔''

متی ۶:۱۴

۲۔ آپ کو اُس زیادتی کو دُہرانے یا اُس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں جو آپ کے خلاف ہوئی۔

اکثر اوقات، خاص کر جب ماں باپ کو معاف
کر رہے ہوں، اُنہیں یہ بالکل معلوم نہیں ہوتا
کہ اُنہوں نے کیا ہو جس سے آپ کو ٹھیس لگی۔

''جس روز خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا۔''

رومیوں ۲:۱۶

دوسری صورتوں میں، وہ آپ کے خلاف سیدھا سیدھا گناہ ہو سکتا ہے۔ جیسے جنسی، جسمانی یا جزبات کا غلط استعمال، ریپ، والدین، دوست یا شریکِ حیات کی طرف سے عاق شُدہ، آپ کے خِلاف بہتان بازی۔۔۔ ایسی صورتوں میں، آپ وہ خاص بات بتا سکتے ہیں جسکے لئے آپ کو اُنہیں معاف کرنے کی ضرورت ہے۔

''پس اے الزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دوسروں پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مُجرم ٹھہراتا ہے۔'' رومیوں ۲:۱

۲۔ دوسروں کو اُن کے قصور ماننے پر مجبور نہ کریں۔

خُدا نے آپ کو فرمانبرداری کرنے کے لئے بُلایا ہے، وکیل یا جج بننے کو لئے نہیں۔

مختصر بات کریں۔ اکثر جزبات میں ہم وہ باتیں کہہ جاتے جو کہنے کا سوچا نہ ہو، ایسا کرنا، ہمارے خط، فون یا گفتگو کے مقصد کو غیر اہم کر سکتا ہے۔

۴۔ آخر میں اُن کے خلاف کڑواہٹ پالنے کی معافی چاہیں۔

یاد رکھیں کہ جو اُنھوں نے کیا ہو وہ غلط تھا لیکن کڑواہٹ اور معاف نہ کرنا بھی اُتنا ہی غلط ہے۔

"جس حد تک میں دوسروں کو معاف کرنے کے لئے راضی ہوں اور معاف کر سکتا ہوں، اُس حد کا صاف نشان ہے، جس حد تک میں نے شخصی طور پر اپنے خُدا باپ کی اپنے لئے معافی کا تجربہ حاصل کیا ہے"۔
فلپ کیلر

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

جس شخص کو آپ نے معاف کیا ہو سکتا ہے وہ آپ کی زندگی کا حصہ بنا رہے؛ وہ آپ کے ماں باپ، بچہ، یا جیون ساتھی ہو سکتا ہے۔ ایسے میں آپ کو معافی مانگنے یا معاف کرنے کے بعد روحانی جنگ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ معافی کے تجربے نے آپ کو بدل دیا ہے، پر ضروری نہیں کہ اُنہیں بھی بدل دیا ہو۔ ہھیار ڈالنے اور فرمانبرداری کے اِس مقام پر لانے میں خُدا کو آپ کی زندگی میں بڑی فتح ملی ہے، تاہم اُن کا مقام شاید نہ بدلا ہو! وہ آپ کے کے خلاف کڑواہت جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر اگر ایسا ہے تو آپ کو روزانہ اُن پر ترس اور رحم کرنے کے لئے خدا سے اُس کی قوت حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

"مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔ اگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے مُوافق چلنا بھی چاہئے۔ ہم بیجا فخر کرکے نہ ایک دوسرے کو چڑائیں نہ ایک دوسرے سے جلیں۔"

گلتیوں ۵: ۲۲-۲۶

مثال کے طور پر اگر آپ نے والدین کو اُن کے سخت رویئے اور پیار نہ کرنے کے لئے معاف کیا اور اُن سے اُن کے لئے اپنے دِل میں کڑواہٹ پالنے کی معافی مانگی پر وہ پھر بھی سخت رویہ رکھتے ہیں اور پیار نہیں دِکھاتے تو آپ کا جسم شاید آپ کا پُرانا ردِ عمل دُھرانا چاہے۔ جب آپ ہر گھڑی اپنے آپ کو خُدا کے سُپرد کریں گے تو وہ آپ کی زندگی میں روحانی پھل پیدا کرنے میں وفادار ہو گا۔

یاد رکھیں کہ معاف کرنے میں آپ کی وفاداری اِس لئے نہیں تھی کہ دوسرا شخص یا اشخاص بدل جائیں۔ جب تک وہ اپنی زندگی اور زندگی کے تجربات کو خُدا کے حوالے نہیں کرتے وہ بدل نہیں سکتے۔

''کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔''

اِفسیوں ۶:۱۲

صِرف خُدا ہی ہمارے دِل و دِماغ کو بدل سکتا ہے اور صِرف تب، جب ہم خود کو اُس کے حوالے کریں۔

ہم ہر روز ایک روحانی جنگ میں شامل ہوتے ہیں۔ دُشمن شیطان یہ نہیں چاہتا کہ آپ خُدا کا حُکم مانیں یا گُناہ پر فتح پائیں۔ اِس لئے وہ بُرے خیالوں، پُرانی یادوں، جھوٹ، آزمائشوں اور الزامات سے آپ کے ذہن پر حملہ کرے گا۔ آپ کو اپنے آپ پر قابو رکھنا اور یاد رکھنا ہو گا کہ آپ کی جنگ کیا اور کِس سے ہے۔

"غصہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے۔"

اِفسیوں ۴:۲۶۔۲۷

یہ وہ حقیقت ہے جس میں ہم رہتے ہیں!
شیطان کو آپ کی زندگی پر اپنا قبضہ کھونے
سے نفرت ہے۔ اُسے یہ خیال پسند نہیں کہ
اُس نے آپ کو خُدا کے اطمنان، اور
خُوشی سے لگا تار دور رکھنے کی قابلیت کو
کھو دیا ہے۔

۔ میں شیطان کو اپنی زندگی میں تباہ کاری لانے کے مواقع دینے سے کیسے باز رہوں؟

ا۔ اپنے ذہن میں آنے والے ہر خیال کو پاک کلام کی کسوٹی پر پرکھیں اور دیکھیں کہ کیا وہ خُدا کی، آپ کے جسم کی، یا شیطان کی طرف سے ہے؟

"غرض اَے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔"

فِلپیوں ۴:۸

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

"کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔ اور ہم تیار ہیں کہ جب تُمھاری فرمانبرداری پوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔" ۲ کرنتھیوں ۱۰:۳-۶

۲۔ فیصلے کی ہر گھڑی میں خُدا کی قوت اور مرضی کے لئے دُعا کریں۔

"بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعے بدی پر غالب آؤ۔" رومیوں ۱۲:۲

صلح اور معافی

"پس خدا جو اُمید کا سرچشمہ ہے تمھیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ رُوح اُلقدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے۔"

رومیوں ۱۵:۱۳

۳۔ یسوع کے نام میں شیطان کا مقابلہ کریں اور جھڑکیں۔

"فرشتہ میکائیل نے موسیٰ کی لاش کی
بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے
وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش
کرنے کی جرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ
خداوند تجھے ملامت کرے"!

یہوداہ ۹:۱

"پس خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی
سے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سربلند
کرے۔ اور اپنی ساری فکر اُسی پر ڈال دو
کیونکہ اُس کو تمہاری فکر ہے۔ ... تمہارا
مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح
ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔
تم ایمان میں اُسکا مقابلہ کرو ..." ۱پطرس ۵:۶-۹

"... مسیح کا قائم مقام ہو کر
تمہاری خاطر معاف کیا۔
تاکہ شیطان ہم پر داؤ نہ چلے
کیونکہ ہم اُسکے حیلوں سے
ناواقف نہیں۔"

۲ کرِنتھیوں ۲:۹-۱۱

خُدا چاہتا ہے کہ آپ شیطان کے ہتھکنڈوں سے واقِف ہوں تاکہ آپ فتح مند ہوں۔ خُدا کے لوگوں کو غلامی میں رکھنے کے لئے شیطان کے ہتھکنڈوں میں سے ایک بہت ہی مضبوط ہتھکنڈا معاف نہ کرنا ہے۔

۔ اگر وہ شخص جس کو میں معاف کر رہا ہوں، رشتے کو بحال نہ کرنا چاہے تو؟

آپ کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ آپ صِرف اپنے صلح کے حصّے کے ذمہ دار ہیں۔ دوسرے شخص کی صورتِ حال کی پروا کئے بغیر آپ کو معافی مانگ کر اور معافی دے کر خُدا کی فرمانبرداری کرنا ہی ہوگی۔

اگر دوسرا شخص آپ کو معاف کرنے سے
انکار کرے یا آپ کے خلاف کردہ غلطی
نہ مانے، خُدا تب بھی آپکی فرمانبرداری
کے لئے آپ کو برکت دے گا اور آپ کی
زندگی میں اپنا اطمنان، فضل اور رحم
بھر دے گا۔ آپ تب بھی اپنی غُلامی سے
آزاد ہو کر اُس کی آزادی محسوس کریں گے۔

دوسرا شخص کیا کہے گا، کیا کرے گا اِس کیلئے
نہ تو آپ کوئی توقع کر سکتے ہیں اور نہ ہی
کوئی شرط رکھ سکتے ہیں البتہ اپنے آپ کو
خُدا کے حوالے کرتے ہوئے یہ بھروسہ
کر سکتے ہین کہ خدا آپ کے حالات میں
کام کریگا۔ یہ ایک اندرونی شخصی جنگ ہے
جِسکا سامنا فرمانبداری کے اِس عمل کو کرتے
ہوئے بہت سے لوگ کرتے ہیں۔

معاف کرنے کے اپنے عہد کو برقرار رکھنا

ہمیں اپنی سمجھداری پر تکیہ نہیں کرنا چاہئے
بلکہ خُدا کی فرمانبرداری کرنی چاہئے اور
اپنے آپ کے خُدا اور اُس کی مرضی کے
حوالے کرنا چاہئے۔ اُس نے ہماری حکمرانی
اور حفاظت کے لئے ہمیں روحانی قوانین
دیئے ہیں۔ اُس کا کلام اِن کے سمجھنے اور
پیروی کرنے کی ہدایات مہیا کرتا ہے۔
ہمارا جسم، ہمارا غرور اور خوف اِن
حالات میں ہمیں خُدا پر بھروسہ کرنے
اور اُس کی فرمانبرداری کرنے سے
روکیں گے، لیکن پاک روح کی مدد سے
ہم فتح پا سکتے ہیں۔

یہ دُعا کریں:

''خُداوند یسوع مسیح میں اِن حالات
میں تجھ پر بھروسہ کرنے کی طاقت کے
لئے دُعا کرتا ہوں۔ میری مدد کر تا کہ

مجھے یاد رہے کہ میں یہ تیرے لئے کر رہا ہوں۔ مجھے . . . . سے اور کچھ نہیں چاہئے، میں صِرف اپنی زندگی تیرے ہاتھوں میں دینا چاہتا ہوں۔ میں اِس شخص کے ساتھ صلح کی دُعا کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ اِس معاملے میں صِرف اپنا حصہّ ادا کر سکتا ہوں۔ میں . . . . . کے لئے دُعا کرتا ہوں کہ وہ تیرے جلال کیلئے اپنے آپ کو تیرے حوالے کر دے۔ میں اِس معاملے کے انجام کے لئے تجھ پر مکمل بھروسہ کرتا ہوں۔ میں یہ دُعا یسوع کے مقدس نام میں کرتا ہوں۔ آمین۔''

۔ اگر وہ شخص جِس کو مجھے معاف کرنے کی ضرورت ہے فوت ہو چُکا ہو تو کیا میں تب بھی اُسے معاف کر سکتا ہوں؟

انسانی دِل میں رنجش اور کڑواہٹ اُس کے
خلاف جس کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو اُس کے
مرنے کے بعد بھی دیر تک قائیم رہتی ہے ۔
معاف کرنا خُدا کے فرزندوں کے لئے ایک
ضرورت ہے۔ موت اِس ضرورت کو ختم
نہیں کرتی۔ بائیبل کی سچی معافی کو ہمارا عمل
درکار ہے۔ ہمیں اپنے دِل یا دِماغ میں معاف
کرنے سے زیادہ کرنا ہو گا۔ پاک کلام ہمیں
محض معافی کو محسوس کرنے کا حُکم نہیں دیتا۔
ہمیں اپنی معاف کرنے کی خواہش کو عملی
جامہ پہنانا ہو گا!

آپ کو خُدا سے اعتراف کرتے ہوئے
شروع کرنا ہو گا۔ اعتراف کرنے کا مطلب
اپنے کسی غلط کام، قصور یا گناہ کا ظاہر کرنا ہے۔

اگر آپ کسی با اعتماد دوست، شریکِ حیات یا پاسٹر صاحب کی موجودگی میں، بلند آواز میں اپنا اعتراف کریں اور فوت شُدہ شخص کو معاف کرنے کا تصور کریں تو اچھا ہو گا۔

"ساری دِل سے خُداوند پر توکّل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں راہوں میں اُسکو پہچان اور روہ تیری راہنمائی کریگا۔"

امثال ۳: ۵۔ ۶

اپنی راہنمائی اور مدد کے لئے یہ دُعا کریں:

"یسوع مسیح، صلیب پر جان دینے اور میرے سارے گُناہ معاف کرنے کا شکریہ۔ میں تیرے کلام سے اتفاق کرتا ہوں کہ اُس شخص کو جِس نے مجھے دُکھ دیا، مجھے معاف کرنا ہو گا۔ میں .... کو..... کے لئے معاف کرتا ہوں (آپ چاہیں تو بلند آواز میں کہہ سکتے ہیں)۔ میری ساری کڑواہٹ کو ختم کر دے اور مجھے معاف کر دے کہ میں اِتنا عرصہ اِس کڑواہٹ سے لِپٹا رہا۔ میں یسوع کے نام میں دُعا کرتا ہوں۔ آمین"

معاف کرنا بے حد مشکل ہے مگر معاف نہ کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اگر ہم معاف نہ کریں تو ہم اُس قربانی سے جو یسوع نے صلیب پر ہمارے لئے دی اِنکار کرتے ہیں۔ ہمارا خُدا کی معافی کا تجربہ سیدھا سیدھا ہمارے معاف کرنے کی قابلیت سے جُڑا ہے۔ دوسروں کو معاف کرنے کے لئے تیار رہنا اِس حقیقت کی دلیل ہے کہ ہم حقیقت میں توبہ کرچکے ہیں اور خُدا کی معافی حاصل کرچکے ہیں۔ خُدا کے لئے ٹوٹا ہوا دِل دوسروں کے لئے سخت نہیں ہو سکتا۔

غرور اور خوف ہمیں معاف کرنے سے روکتے ہیں۔ ہار ماننے یا ٹوٹنے سے اِنکار کرنا، اپنے حقوق پر قائم رہنے کا اصرار کرنا اور اپنا بچاؤ کرنا سب اِس امر کی نشانیاں ہین کہ . .

خُدا کے بجائے ہمارا خودغرض غرور ہماری زندگی پر راج کرتا ہے۔ اگر، اگر مگر کا خوف آپ کو کھائے جارہا ہے اور آپ پر حکمران ہے تو آپ کو خُدا پر بھروسہ کرنے اور اُسکی فرمانبداری کرنے کیلئے ایمان کے لئے دُعا کرنی چاہئے۔ دُشمن پالنا بہت مہنگا پڑتا ہے۔ متّی ۱۸:۲۱ تا ۳۵ ہمیں خبردار کرتا ہے کہ معاف نہ کرنے والا دِل ہمیں ایک جزباتی قید میں ڈال دے گا۔

" پہلا اور عام طور پر معافی سے شفا پانے والا شخص صِرف وہ ہوتا ہے جو معاف کرتا ہے... جب ہم سچی معافی دیتے ہیں تو ہم ایک قیدی کو آزاد کرتے ہیں اور پھر معلوم ہوتا ہے کہ جس قیدی کو ہم نے آزاد کیا وہ ہم تھے "۔ لوئیس سمڈس